Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۳۳/۶۸ | ۵ رجمادی الثانی ۱۳۹۹ھ ۲ ہجرت ۱۳۵۸ہش ۲ مئی ۱۹۷۹ء | نمبر ۹۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۲ مئی ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

ملاقات تا اطلاع ثانی بند رہے گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۳ مئی / ہجرت کے بعد تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات بند رہے گی احباب نوٹ فرمالیں ۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

ربوہ ۔ ۲۷ اپریل ۱۹۷۹ء کو محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی انچارج شعبہ رشتہ ناطہ کی بیٹی شوکت تنویر صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی ۔ ان کا نکاح ۲۳ دسمبر ۱۹۷۷ء کو بعد نماز عصر مسجد ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ابن محترم چوہدری اللہ داد صاحب مرحوم ستی نورے والا ضلع رحیم یار خان سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر پڑھا تھا ۔

تقریب رخصتانہ کے موقع پر ۲۷ اپریل ۱۹۷۹ء تین بجے بعد دوپہر منعقد ہوئی اور جس میں مقامی احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے ۔ محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر فاضل نے دعا کرائی ۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب بنائے ۔ آمین

بحرِ حکمت کے موتی جوامع الکلم جواھر الکلام

مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ کبھی بے خوف نہ ہو اور ہر وقت توبہ و استغفار کرتا رہے

سچی توبہ کرنے سے انسان بالکل معصوم ہو جاتا ہے گویا اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہ تھا

ارشادِ باری تعالیٰ

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝ (البقرہ آیت ۲۲۳)

ترجمہ :۔ اللہ اُن سے جو توبہ کرتے ہیں یقیناً محبت کرتا ہے اور (ظاہری و باطنی) صفائی رکھنے والوں سے (بھی یقیناً) محبت کرتا ہے ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ وَاِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا لَمْ يَضُرَّهٗ ذَنْبٌ ثُمَّ تَلَا ، اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۔ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا عَلَامَةُ التَّوْبَةِ ؟ قَالَ النَّدَامَةُ

(قشیریۃ باب التوبۃ)

ترجمہ :۔ گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اُس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں ۔ جب اللہ تعالیٰ کسی انسان سے محبت کرتا ہے تو گناہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا یعنی گناہ کے محرکات اسے بدی کی طرف مائل نہیں کر سکتے اور گناہ کے بد نتائج سے اللہ تعالیٰ اسے محفوظ رکھتا ہے ۔ پھر حضور نے یہ آیت پڑھی (ترجمہ) اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ توبہ کی علامت کیا ہے ؟ آپ نے فرمایا ندامت اور پشیمانی علامتِ توبہ ہے ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"بعض وقت انسان موجودہ حالتِ امن پر بھی بے خطر ہو جاتا ہے اور سمجھ لیتا ہے کہ امن میں زندگی گزارتا ہوں ۔ مگر یہ غلطی ہے کیونکہ یہ تو معلوم نہیں ہے کہ سابقہ زندگی میں کیا ہوا ہے اور کیا کیا بے اعتدالیاں اور کمزوریاں ہو چکی ہیں ۔ اسی واسطے مومن کے لئے بہت ضروری ہے کہ وہ کبھی بے خوف نہ ہو اور ہر وقت توبہ اور استغفار کرتا رہے کیونکہ استغفار سے انسان گزشتہ بدیوں کے بُرے نتائج سے بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بچ رہتا ہے ۔ یہ سچی بات ہے کہ توبہ اور استغفار سے گناہ بخشے جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ ان (یعنی توبہ کرنے والے) سے محبت کرتا ہے ۔" (الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۴ء بحوالہ ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۷۲)

"اللہ تعالیٰ میں یہ صفت مومن کے لئے بہت ہی مفید ہے کہ توبہ اور استغفار سے اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں ۔ اگر یہ صفت نہ ہوتی تو پھر انسان کی بالکل تباہی ہو جاتی ۔ یہ بہت ہی بڑی صفت ہے کہ اس کی بارگاہ میں سچی توبہ کرنے سے انسان بالکل معصوم ہو جاتا ہے ۔ گویا اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہ تھا ۔"

(البدر جلد ۳ نمبر ۱۱ صفحہ ۳ بحوالہ ملفوظات جلد ششم حاشیہ صفحہ ۳۷۲)

مالی سال رواں میں توسیع ——— ۱۰ مئی تک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال رواں میں ۱۰ ہجرت / مئی تک توسیع فرما دی ہے ۔ امراء کرام و صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ از راہ کرم وصولی کے لئے کوشش جاری رکھیں ۔ ۱۰ مئی / ہجرت کو ۱۰ بجے صبح تک صدر انجمن احمدیہ کے چندہ جات کی جملہ رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں داخل ہو جانی چاہئیں ۔

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ
۵ رجمادی الثانی ۱۳۹۹ھ
۲ ہجرت ۱۳۵۸ ہش
۲ مئی ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخالفینِ حق کی قدیمی ڈگر اور اس کی آخری منزل

مامورینِ الٰہی کے منکرین و مخالفین شروع ہی سے ایک ہی ڈگر پر چلتے چلے آئے ہیں۔ چنانچہ جب بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے کسی مامور کو دُنیا میں بھیجا اُس کی اپنے زمانہ کی بشریت کی طرف سے یکساں خطوط پر مخالفت کی گئی ایک ہی نوعیّت کے اعتراضات کئے اور ایک ہی قسم کے مخالفانہ حربے اختیار کئے جاتے رہے اور یوں تاریخ بار بار اپنے آپکو دہراتی رہی۔

منکرین و مخالفین انبیاء کا ایک طریق یہ ہوتا تھا کہ جب تک ان کے زمانہ اور وقت کا مامور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ماموریت کے مقام پر فائز نہ ہوتا تھا یہ لوگ اُس کی شرافت و نجابت، اُس کی عقل و دانش اور فہم و فراست اور خداداد علم و فضل کے معترف و مدّاح رہتے اور جونہی وہ خدائی حکم کے ماتحت دعوئ ماموریت کا اعلان کرتا تو وہ اُس کی مخالفت پر کمربستہ ہو کر عیب چینی پر اُتر آتے۔ وہ جو اُن کی نگاہ میں پہلے جامع الصفات حسنہ تھا چشمِ زدن میں (نعوذ باللہ) اخلاقِ سیئہ اور عیوب کا جامع بن جاتا۔ وہ اُس میں ہزاروں کیڑے ڈالتے اور عیب نکالتے اور اسی طرح اسے عقل و دانش اور فہم و فراست سے بھی عاری گردانتے لگتے حتیٰ کہ اسے کاہن اور مجنون تک قرار دینے میں انہیں کوئی عار محسوس نہ ہوتی۔ چنانچہ جب حضرت صالح علیہ السلام نے دعوئ ماموریت کے ساتھ ہی اپنی قوم کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا اور انہیں شرک سے باز آکر خدائے واحد کی پرستش کرنے کی طرف بُلایا تو ان کی قوم نے جو پہلے ان کی از حد مدّاح تھی یکدم تیر کمان کس لئے اور ان سے مخاطب ہو کر کہا:۔

يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ (ھود آیت ۶۳)

ترجمہ:۔ اے صالح! اس سے پہلے (تو) تُو ہمارے درمیان (آئندہ کے لئے) امّید کی جگہ (سمجھا جاتا) تھا (اب) کیا تُو (باوجود اس عقل و دانش کے) ہمیں اس بات سے روکتا ہے کہ ہم ایسی چیز کی عبادت کریں جس کی عبادت ہمارے باپ (دادے) کرتے آئے ہیں۔ اور (سچ تو یہ ہے کہ) جس بات کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے اس کے متعلق ہم ایک بے چین کر دینے والے شک میں (پڑے ہوئے) ہیں۔

حضرت صالح کی قومِ ثمود کی غالب اکثریت جو پہلے آپ کی فہم و فراست اور عقل و دانش کی مدّاح تھی اور سمجھتی یہ تھی کہ آپ ہی اُس کا بیڑا پار لگائیں گے آپ کے دعوئ ماموریت کے بعد آپ کو (نعوذ باللہ) سب سے زیادہ ناسمجھ اور خطرناک سمجھنے لگی اور اُس نے اپنا پورا زور اس بات پر صرف کر ڈالا کہ آپ انہیں خدائے واحد کی طرف بُلانے سے باز آجائیں اور ان کے ساتھ شامل ہو کر ان کے آباء و اجداد کے مسلک کی طرف واپس لوٹ آئیں۔ حضرت صالحؑ نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی کہ میں خدا کی بات کو کیسے ردّ کر سکتا ہوں جبکہ دلائل و شواہد اور آسمانی نشان میرے ساتھ ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی وحی کے ذریعہ قدم قدم پر میری رہنمائی کر رہا ہے۔ اگر ایسی صورت میں میں تمہاری بات مان لوں اور خدائے قادر و توانا کی بات ردّ کر دوں تو پھر اس کا نتیجہ سوائے اس کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ میں خود اپنے ہاتھوں تباہی مول لوں۔ خود تمہاری اپنی بھلائی اور خیریت اسی میں ہے کہ تم جس گمراہی میں پڑے ہوئے ہو اُس سے باہر نکلو اور خدا کی بات پر ایمان لاؤ۔ چنانچہ آپ نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا:۔

يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۚ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝ (ھود آیت ۶۴)

ترجمہ:۔ اے میری قوم! بتاؤ اگر میں (فی الواقعہ اپنے دعوے کی بناء) اپنے ربّ کی طرف سے (عطا شدہ) روشن ثبوت پر رکھتا ہوں اور اس نے اپنی جناب سے مجھے خاص رحمت عطا کی ہے تو (باوجود اسکے) اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اللہ کے مقابل پر کون میری مدد کرے گا۔ پھر (اُس وقت تو) تم مجھے سوائے تباہی میں ڈالنے کے اور کسی بات میں نہیں بڑھاؤ گے۔

آپ نے اُنہیں نصیحت فرمائی کہ وہ آپ کو خدا تعالیٰ کی نافرمانی پر مجبور کرنے کی بجائے خود اس کے پیغام پر ایمان لا کر اس کی فرمانبرداری اختیار کریں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو خوشحالی عطا کی ہوئی ہے اس پر نازاں نہ ہوں اور اس خوشحالی اور اقتدار کی وجہ سے فساد فی الارض کی راہیں اختیار نہ کریں۔ چنانچہ جس دردمندی اور جانسوزی سے حضرت صالحؑ نے اپنی قوم کو سمجھانے کی کوشش کی اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ۚ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ۚ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ؕ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ۝ۙ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ۙ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۝ۚ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۝ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ۚ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ۙ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝

(الشعراء آیات ۱۴۲ تا ۱۵۳)

ترجمہ:۔ ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا جبکہ انہیں ان کے بھائی صالح نے کہا تھا کہ کیا تم تقویٰ نہیں کرتے؟ میں تمہاری طرف ایک امانتدار پیغمبر بنا کر بھیجا گیا ہوں پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس کام پر تم سے کوئی اُجرت طلب نہیں کرتا میری اُجرت تو ربّ العالمین کے ذمّہ ہے (جس نے مجھے بھیجا ہے)۔ (کیا تم خیال کرتے ہو کہ) جو کچھ اس (دُنیا) میں ہے تمہیں اسی میں امن کے ساتھ (زندگی بسر کرتے ہوئے) چھوڑ دیا جائے گا یعنی باغات اور چشموں میں اور لہلہاتے کھیتوں میں اور کھجوروں میں جن کے پھل بوجھ کی وجہ سے ٹوٹے جا رہے ہوں اور تم لوگ پہاڑ کھود کھود کر (اپنی بڑائی پر) اتراتے ہوئے گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو اور حد سے بڑھ جانے والے لوگوں کی باتوں کو مت مانو (ان لوگوں کی باتوں کو) جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

حضرت صالحؑ کی قوم نے آپ کے اس درد بھرے پیغام اور پُرسوز نصائح پر کان نہ دھرا اور آپ کے اس واحد مطالبہ کو بھی ٹھکرا دیا کہ وہ اگر خود ایمان لانے کے لئے تیار نہیں ہیں تو بے شک ایمان نہ لائیں لیکن آپ کو دوسروں تک پیغامِ حق پہنچانے سے نہ روکیں۔ قوم کی اکثریت نے آپ کو اس کی بھی اجازت نہ دی۔ آپ کی اونٹنی کی کونچیں کاٹ کر (جس پر سوار ہو کر آپ دُور دُور تک تبلیغ کرنے جاتے تھے) آپ کے لئے پیغامِ حق کی اشاعت کو ناممکن بنا دیا۔ یہ وہ مرحلہ ہوتا ہے کہ جب نافرمان قوم اپنے آپ کو مستحقِ عذاب بنا لیتی ہے۔ اس پر حضرت صالحؑ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر انہیں عذاب کی خبر دی اور مقررہ مہلت کے بعد وہ عذاب آکر رہا اور وہ اس طرح ہلاک ہوئے کہ اپنے گھروں میں پڑے پڑے پیوندِ زمین ہو گئے جبکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت صالحؑ اور آپ پر ایمان لانے والوں کو محفوظ رکھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان پر آنے والے عذاب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝ (ھود آیات ۶۸، ۶۹)

ترجمہ:۔ اور جنہوں نے ظلم (کا ارتکاب) کیا تھا انہیں اُس عذاب نے

(باقی ص [illegible] پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ گھانا کا ۵۳ واں جلسہ سالانہ

- بیس ہزار سے زائد شمع محمدی کے پروانوں کا اجتماع
- نماز تہجد، درس اور تقاریر کا ایمان افروز پروگرام
- بے مثال مالی قربانی کا مظاہرہ
- اخبارات۔ ریڈیو۔ اور ٹی وی پر کثرت سے اشاعت

مرتبہ:۔ سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ سلسلہ مقیم گھانا۔ مغربی افریقہ

(۴)

قادیان اور ربوہ میں مہمان نوازی

مکرم اسماعیل آدو صاحب امیر وفد گھانا نے اس محبت اور اخلاص اور مہمان نوازی کا بھی ذکر کیا جو ان کے ساتھ پاکستان میں خصوصاً ربوہ میں اور قادیان میں احباب نے کی۔ کہ لوگ مہمان نوازی کے لئے ہمیں اپنے گھروں میں کھینچتے تھے۔ ہمارے ساتھ بغلگیر ہوتے تھے اور بہت ہی پیار اور محبت کے جذبہ کے ساتھ پیش آتے تھے۔ آپ نے بتایا کہ جلسہ سالانہ ربوہ میں غیر از جماعت دوستوں کی تعداد بھی بہت تھی۔ آپ نے یہ بات بھی بتائی کہ باوجود اتنی بڑی کثرت کے وہاں کوئی شور نہ تھا اور کوئی نقص امن کا ڈر نہ تھا۔ مرد سڑک کے ایک طرف اور عورتیں دوسری طرف چلتی تھیں۔

۱۹۷۴ء میں جن لوگوں کے نقصانات ہوئے تھے ان سے بھی ہمیں ملنے کا اتفاق ہوا وہ سب لوگ خوش تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کا شکر ادا کر رہے تھے۔

قادیان میں بھی جب ہم لوگ گئے تو ہر شخص اس بات کی خواہش اور آرزو رکھتا تھا کہ ہم ان کے گھر جائیں اور ان کے مہمان بنیں۔ تمام دوست حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کے پورا ہونے پر کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے
کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔

آپ نے بتایا کہ قادیان میں ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی رہائش گاہ بھی دیکھی۔ بیت الدعا، منارۃ المسیح، مسجد مبارک، مسجد اقصیٰ قادیان بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے زندہ نشان ہیں۔ آپ نے بتایا کہ ربوہ اور قادیان دونوں جگہ خاکسار کو تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔

آخر میں آپ نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہم سب کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جس شمع کو جلا کر گئے تھے اس کی روشنی سے ساری دنیا کو منور کر رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ہماری دعوت بھی کی۔ آپ کی تقریر کے دوران احباب کثرت سے نعرۂ تکبیر، اسلام زندہ باد۔ حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعرے لگاتے رہے۔

امیر و مشنری انچارج صاحب کی اختتامی تقریر تقسیم اسناد اور مالی قربانیاں

مکرم اسمٰعیل آدو صاحب کے اثر انگیز تاثرات بیان کرنے کے بعد محترم امیر و مشنری انچارج مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے آج کے اجلاس کی اور جلسہ سالانہ کے اختتام پر تقریر فرمائی۔

تقریر سے قبل آپ نے مختلف ریجنوں کی لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹریان کو اسناد خوشنودی بذریعہ ریجنل مبلغین عنایت فرمائیں۔ اور اس طرح آپ نے ۱۹۷۸ء میں احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ سے فارغ ہونے والے طلباء کو اسناد کامیابی عطا کیں۔ اس وقت مکرم مرزا نصیر احمد صاحب پرنسپل ٹریننگ کالج تھے۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اعلان فرمایا کہ انشاء اللہ امسال جماعت احمدیہ گھانا چار نئے طلباء کو پاکستان جامعہ احمدیہ ربوہ میں مزید تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے بھجوائے گی۔ محترم امیر صاحب نے جلسہ کے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیت الدعا میں ساری دنیا کے لئے دعائیں کیں اور پھر اسلام کے غلبہ کے لئے دعائیں کیں۔ آج ہم یہ ساری دعائیں اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ کوئی پسند کرے یا نہ کرے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی یہ بات بہرحال پوری ہو کر رہے گی۔ احمدیت ہی دنیا میں پھیلے گی۔ انشاء اللہ۔

آپ نے جماعت کو دعاؤں پر زور دینے کی تلقین کی اور بتایا کہ اس وقت جماعتی لٹریچر کی اشاعت کی بہت ضرورت ہے۔ جس کے لئے ہمیں ایک بڑے پریس اور جنریٹر اور لاؤڈ سپیکر کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بھی آپ نے جماعت کو دعائیں کرنے کے لئے کہا۔ آپ نے فرمایا اس وقت ساری دنیا میں صرف اور صرف ایک ایسا بابرکت وجود ہے۔ کہ جس کے ذریعہ ہم اسلام کے غلبہ میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اور وہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وجود مبارک ہے۔ آپ نے حضور کے لئے دعائیں کرنے کی طرف خصوصیت کے ساتھ احباب کو توجہ دلائی۔ آپ نے بتایا کہ حضور نے ازراہ شفقت ہیڈ کوارٹر کی عمارت کی بنیاد اور نیچی مان سے ہسپتال کی بنیاد کے لئے اینٹیں بھجوائی ہیں۔ یہ "وسع مکانک" کے الہام کی نشانی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہیڈ کوارٹر کو اور ہسپتال کی تعمیر کو بابرکت بھی فرمائے۔ اور یہ جلد از جلد تعمیر بھی ہوں۔ آمین

مالی قربانیوں کا ذکر

اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے جماعت کا قدم ہر میدان میں آگے ہی آگے بڑھتا جاتا ہے۔ چنانچہ اس موقعہ پر جماعت احمدیہ گھانا کی مالی قربانیوں کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔

گھانا جماعت کے ہر فرد میں مالی قربانی کا ذوق شوق بڑھ چڑھ کر پایا جاتا ہے جب بھی کوئی موقعہ یا تقریب ہو یہ بڑھ چڑھ کر قربانی پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ جلسہ سالانہ کے اس موقعہ پر جماعت احمدیہ گھانا نے جو مالی قربانی پیش کی وہ بے نظیر ہونے کے علاوہ اپنی مثال آپ ہے۔ مکرم امیر صاحب نے اپنی اختتامی تقریر میں ان مالی قربانیوں کا اعلان فرمایا کہ جماعت نے خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال ایک لاکھ ۵۴ ہزار ۵۶۰ سیڈیز (۱,۵۴,۵۶۰) کی مالی قربانی پیش کی ہے۔ الحمد للہ۔

علم انعامی اور واکی جماعت

Wa (وا) کی جماعت ایسی جماعت ہے کہ شروع شروع میں وہاں پر احمدی جماعت کو بہت سی تکالیف برداشت کرنا پڑیں۔ شروع میں جماعت کی حالت ایسی تھی کہ وہاں سے ایک پونڈ کی بھی امید نہ ہوتی تھی مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی قربانی اور صبر خدا تعالیٰ کے حضور قبول کی گیا۔ جو انہوں نے مصائب کے سلسلہ میں برداشت کئے۔ اور اب وہاں کی جماعت نے امسال جلسہ کے موقعہ پر سولہ ہزار (۱۶۰۰۰) سے زائد سیڈیز مالی قربانی پیش کی الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس موقعہ پر محترم امیر صاحب نے وا (Wa) کی جماعت کو مالی قربانی کی وجہ سے علم انعامی عطا فرمایا۔

جماعت احمدیہ گھانا کی طرف سے قرآن مجید کی اشاعت

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ اس نے جماعت احمدیہ گھانا کو قرآن مجید کی اشاعت کی توفیق دی۔ قرآن مجید کی اشاعت میں کافی دقتیں بھی پیش آئیں۔ مثلاً کیمیکلز کی نایابی۔ کاغذ کا نہ ملنا۔ مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے یہ ساری مشکلات دور ہو گئیں۔ اور بفضل خدا گزشتہ سال دسمبر ۱۹۷۸ء میں قرآن مجید دس ہزار کی تعداد میں شائع ہو گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

جماعت احمدیہ گھانا وہ واحد مذہبی جماعت ہے کہ جسے الحمد للہ اس ملک میں پہلی بار قرآن مجید کی اشاعت کی توفیق ملی۔ اس سے قبل اس ملک میں کسی مذہبی جماعت نے اپنی مذہبی کتاب کو شائع نہیں کیا یہاں تک کہ بائیبل۔ انگریزی اور مقامی زبان کے تراجم کے ساتھ باہر کے ممالک سے ہی آتی ہے جس سے ملک کی اقتصادی حالت پر دباؤ بھی پڑتا ہے مگر جماعت

نے بھی اقتصادی حالت کو پیش نظر رکھتے ہوئے بڑی محنت سے قرآن مجید کی اشاعت کا کام آخری مراحل تک پہنچایا۔ اور بالآخر قرآن مجید کی اشاعت کا اعلان مکرم امیر صاحب نے باقاعدہ طور پر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

احمدی کمشنر کی آمد

جماعت احمدیہ نے تبلیغی میدان کے علاوہ اخلاقی میدان میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ترقی کی ہے۔ جس کا حکومت کے افسران وقتاً فوقتاً اپنی تقاریر میں ذکر کرتے رہتے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ گھانا جب بھی کوئی جلسہ منعقد کرے۔ افسران بالا بڑی خوشی کے ساتھ اس میں شریک ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس مرتبہ جلسہ سالانہ میں ہر اجلاس کے موقعہ پر مختلف کمشنر صاحبان تشریف لائے اور انہوں نے جماعت کی تبلیغی اور اخلاقی مساعی کے علاوہ جماعت جو طبی خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ ہسپتالوں کے ذریعہ یا سکولوں کے ذریعہ ان کی تعریف کی۔ اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و احسان یہ بھی ہے۔ کہ جلسہ کے دوسرے دن پہلے اجلاس کے موقعہ پر ہمارے معزز مہمان مکرم الحاج
Eddrisu Mahama
Commissioner for
Local Government
Accra
تشریف لائے۔ آپ بڑے مخلص احمدی ہیں۔ آپ اس سے قبل بھی بڑے بڑے ممتاز عہدوں پر فائز رہے ہیں۔

احمدیہ کیلنڈر اور اخبار گائیڈنس کی اشاعت

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعت احمدیہ گھانا نے قرآن عظیم کی اشاعت کے علاوہ اپنا احمدیہ کیلنڈر برائے سال ۱۹۷۹ء بھی شائع کیا۔ کیلنڈر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور تینوں خلفاء کے فوٹوز کے علاوہ چار مساجد کے فوٹوز بھی ہیں۔ جو گزشتہ سال یہاں تعمیر کے بعد مکمل ہوئیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احمدیہ کیلنڈر کے علاوہ جماعت احمدیہ کا واحد مسلم اخبار Guidance بھی شائع ہوا۔ گھانا میں تمام مسلمانوں کی ترجمانی صرف یہی ایک اخبار کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کا کوئی اور اخبار نہیں شائع ہوتا۔ جماعت احمدیہ کے اس اخبار کا اداریہ ہر ماہ باقاعدگی سے ریڈیو گھانا سے بھی نشر کیا جاتا ہے۔ اس اخبار میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک جلسہ سالانہ کا فوٹو اور حضور کا وہ پیغام جو امسال جلسہ کے لئے حضور نے یہاں ارسال فرمایا تھا شائع کیا گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

احباب اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی خاص درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ گھانا اور دیگر ممالک میں احمدیت کے غلبہ کے جلد از جلد سامان پیدا فرمائے نیز اس ملک میں تمام مبلغین کرام اور ڈاکٹر صاحبان نیز اساتذہ کرام جو جو خدمات بجا لا رہے ہیں ان میں برکت دے اور سب کو اپنے بیشمار فضلوں سے نوازے آمین

خوشخبری

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کی توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں"۔

(الوصیت)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار "الفضل"
خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ (مینیجر)

مکرم محمد شفیق صاحب قیصر پبلشر ماہنامہ مصباح کی وفات

پر

مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کی قرارداد تعزیت

مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا یہ اجلاس منعقدہ ۲۵ اپریل ۱۹۷۹ء اپنے پبلشر رسالہ مصباح محترم محمد شفیق صاحب قیصر کی اچانک وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ آپ ۱۹۶۸ء سے ۱۹۷۹ء تک پبلشر کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم سلسلہ احمدیہ کے مخلص کارکن تھے۔ بلند اخلاق اور ملنسار تھے۔ سلسلہ کے جلیل القدر عہدوں پر فائز رہے۔ آپ نے بچپن میں ہی اپنی زندگی خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دی تھی۔ اور تادم آخر سلسلہ کی خدمت پر قائم رہے۔ اسی خدمت کے دوران اپنی جان خدا تعالیٰ کے حضور حاضر کی۔

محترم محمد شفیق صاحب قیصر سلسلہ احمدیہ کے فدائی اور خلافت کے عاشق تھے۔ ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اس اچانک حادثہ کے باعث ان کی وفات پر ان کے ضعیف والدین۔ غمزدہ اہلیہ اور ان کے بچوں اور دیگر باقی اعزہ و اقارب کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

ہم سب کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات سے نوازے۔ ان کے لواحقین کو صبر عطا فرمائے اور ان کے بچوں کو ان کے نقش قدم چلنے کی توفیق بخشے اور ہر طرح ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(جملہ ممبرات مجلس عاملہ مرکزیہ ربوہ)

تحریک جدید کی مالی قربانی کے بابرکت نتائج

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ "اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میری راہ میں جو خرچ کرتے ہیں۔ ان کا ایک حصہ ایسا ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں الٰہی سلسلہ میں اتحاد اور یکجہتی پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ ان کوششوں کے نتیجہ میں بنیان مرصوص بن جاتے ہیں۔ اور ایک حصہ اس خرچ کا ایسا ہوتا ہے کہ نوع انسانی میں اختلافات دور کرنے کے لئے اور اتحاد کے قیام کے لئے ہوتا ہے۔ آخر کار یہ حرکت بھی پہلے حصہ کی طرف ہی ہوتی ہے۔ اور جب انسان امت واحدہ بن جائے گا۔ اور اسلام تمام امم پر غالب آکر نوع انسان کی ایک امت مسلمہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گے۔"

کیا آپ نے ان بابرکت نتائج کے ثواب میں حصہ دار بننے کے لئے تحریک جدید کا وعدہ اپنی مالی حیثیت کے مطابق اپنے امام عالی مقام کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

نمازوں کو التزام سے پڑھو

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوتیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپ نے فرمایا جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۵۴)

(قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درود شریف کی فضیلت

مکرم ملک محبوب احمد صاحب۔ جامعہ احمدیہ ربوہ

قرآن کریم میں ہے:-
"اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝"
(الاحزاب)

اللہ تعالیٰ یقیناً اس نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر اپنی رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے فرشتے بھی یقیناً اس کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ پس اے مومنو! تم بھی اس نبی پر درود بھیجتے رہو اور دعائیں کرتے رہا کرو اور اس کے لئے سلامتی مانگتے رہا کرو۔

اللہ تعالیٰ کو پانے اور اس کا قرب حاصل کرنے کا طریقہ محبت رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:-
"قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ"

اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیں کہ جس کو خدا کی محبت درکار ہے وہ رسول خدا اور حبیب خدا سے محبت کرے۔

کیونکہ محبت الٰہی کا پہلا زینہ محبت رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔ اور درود شریف محبت رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا بہترین اظہار ہے تاکہ اس انسان کی زبان ہر وقت اس حبیب کے ذکر سے تر رہے۔ جس کی محبت خدا کے قرب کا ذریعہ ہے۔

درود شریف کی بہت سی خصوصیات ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں:-

(۱) درود شریف قبولیت دعا کا بہترین طریقہ ہے۔ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-
"درود شریف بکثرت پڑھو۔ مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کو مد نظر رکھ کر اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کے واسطے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔"
(ریویو آف ریلیجنز جلد ۳ صفحہ ...)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر زیادہ درود بھیجے گا وہ قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔ جیسا کہ حدیث میں وارد ہے:-
"عن عبد اللّٰہ بن مسعود رضی اللّٰہ عنہ تعالیٰ۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اولی الناس بی یوم القیامۃ اکثرھم علیّ صلوٰۃ"
(ترمذی)

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا ہوگا قیامت کے دن وہ میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

پس جسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب چاہیئے۔ جسے خدا کا قرب چاہیئے اس کے لئے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ وہ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ کیونکہ آپ دنیا کے نجات دہندہ اور محسن اعظم ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے۔ ؎
"بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار"

ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ قبولیت دعا کے واسطے درود شریف لازمی ہے:-
"اذا صلی احدکم فلیبدأ بتحمید ربہ سبحانہ والثناء علیہ ثم یصلی علی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ثم یدعو بعد بما شاء" (ابوداؤد)

یعنی تم میں سے جو دعا کرنا چاہے تو پہلے تسبیح و تحمید کرے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور پھر جو چاہے مانگے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-
"درود شریف وہی بہتر ہے کہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلا ہے اور وہ یہ ہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
جو الفاظ پرہیزگار کے منہ سے نکلتے ہیں ان میں ضرور کسی قدر برکت ہوتی ہے پس خیال کر لینا چاہیئے کہ جو پرہیزگاروں اور نبیوں کا سپہ سالار ہے اس کے منہ سے جو لفظ نکلے ہیں وہ کس قدر متبرک ہوں گے۔ غرض سب اقسام درود شریف سے یہی درود شریف زیادہ مبارک ہے یہی اس عاجز کا ورد ہے اور کسی تعداد کی پابندی ضروری نہیں اخلاص اور محبت اور حضور اور تضرع سے پڑھنا چاہیئے اور اسی وقت ضرور پڑھتے رہیں کہ جب تک ایک حالت رقت اور بیخودی اور تاثیر کی پیدا نہ ہو جائے اور سینہ میں انشراح اور ذوق پایا جائے۔"
(مکتوبات احمدیہ جلد ۱ صفحہ ۱۸)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے روحانی انوار کی بارش ہوتی ہے جو انسان کے عمل کی کھیتی کو ہرا بھرا کر دیتی ہے اور اس میں رحمت اور برکت کے غنچے کھلاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-
"ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں ایک زمانہ تک مجھے بہت استغراق رہا کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں وہ بجز وسیلہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مل نہیں سکتیں جیسا کہ خدا بھی فرماتا ہے وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا کہ دو سقے یعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی راستے سے اور ایک بیرونی راستہ سے میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں اور ان کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں اور کہتے ہیں ھٰذَا بِمَا صَلَّیْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔"
(حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۱۲۸)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو آپ کے عاشق صادق ہیں۔ فرماتے ہیں:-
"وَذِکْرُ الْمُصْطَفٰی رُوْحٌ لِّقَلْبِیْ
وَھٰذَا لِمُھْجَتِیْ مِثْلُ الطَّعَامِ"
کہ محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ذکر میرے دل کے لئے راحت کا موجب ہے اور میری جان کے لئے خوراک کی مانند ہو گیا ہے

بقول کسے:- ؎
خدا اور فرشتے بھی ہیں پڑھتے درود
محمد نبیؐ پر سلام اور درود
تو اے مومنو! آؤ ہم بھی پڑھیں
محمد نبیؐ پر سلام اور درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ہدایات برائے لجنات اماء اللہ

لجنہ کی کارگزاری سے متعلق آمدہ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بیشتر لجنات اپنی ماہانہ رپورٹ میں تحریک جدید و وقف جدید سے متعلق اپنی کارگزاری کا صحیح طور پر ذکر نہیں کرتیں۔ محض یہ لکھ دینا کہ "چندہ مردوں کے ساتھ ادا کر دیا گیا ہے" کافی نہیں۔ بلکہ ہر لجنہ کا مقامی جماعت سے ایسا رابطہ ہونا چاہیے کہ اسے لجنات کے وعدہ جات اور ان کی ادائیگی کا باقاعدہ علم ہو۔ یہ غرض پوری کرنے کے لئے حسب ذیل گزارشات کی تعمیل فرمائی جائے اور آئندہ ان دونوں شعبوں کی رپورٹ ان کے مطابق ارسال فرمائیں:۔

(۱) وقف جدید اور تحریک جدید کے جہاد میں وعدہ جات اپنی حیثیت کے مطابق پیش کئے جائیں۔ وقف جدید کا کم از کم وعدہ ۲۰ روپے اور تحریک جدید کا کم از کم وعدہ ۲۴ روپے ہے۔ صاحب حیثیت بہنوں سے ۵۰/- روپے ۱۰۰/- روپے ۵۰۰/- روپے یا اس سے زائد کے وعدے حاصل کئے جائیں۔ ہمارے وعدے تبھی قابل قبول ہو سکتے ہیں کہ ہم اپنی حیثیت کے مطابق معیاری وعدے پیش کریں۔

(۲) چونکہ یہ وعدہ جات بہنیں مقامی جماعت میں ادا کرتی ہیں۔ اس لئے لجنہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے سیکرٹری صاحب مال سے اپنا رابطہ رکھیں اور ان سے معلوم کر کے ہر بہن کے وعدہ کی رقم کا اندراج اپنے پاس ایک رجسٹر میں کریں۔ اور ماہ بماہ جو وصولی ہو اس کا اندراج بھی ساتھ کے ساتھ کیا جائے۔ تدریجی وصولی بھی ضروری ہے جو بہنیں تدریجی ادائیگی نہ کر رہی ہوں انہیں توجہ دلائی جائے۔

(۳) بہنوں کے وعدہ جات کی مکمل فہرست مرکز میں بھی ارسال کریں۔

(۴) جماعت کے سیکرٹری صاحب مال کو اپنا تحریک جدید اور وقف جدید کا چندہ ادا کریں اور اپنے نام کی علیحدہ رسید حاصل کر لیں۔

جن لجنات کو امیر صاحب مقامی کی طرف سے یہ چندہ وصول کرنے کی اجازت ہو وہ لجنات یہ وصول شدہ چندہ مرکز میں بھجوانے کی بجائے اپنے حلقہ یا جماعت کے سیکرٹری صاحب مال کو ادا کریں۔

(۵) ساتھ کے ساتھ چندہ کی وصولی کا اہتمام بھی ہونا چاہیئے ورنہ سال کے آخر میں بعض بہنوں کی طرف سے چندہ کی ادائیگی باقی رہ جاتی ہے جو مجموعی طور پر مجلس کی کمزوری کی علامت ہے۔

(سیکرٹری وقف جدید و تحریک جدید)

وقف عارضی اور نوجوانوں کی ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:۔

"ہمارے نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ اسلام کی ضرورت کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی اخروی زندگی کی خاطر اور اس دنیا میں اپنی اور اپنی نسلوں کی بھلائی کی خاطر اپنی زندگی کے لمحات تکلیف میں گزارنے کے لئے تیار ہوں تا ساری دنیا حلقہ بگوش اسلام ہو جائے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض پوری ہو کر ساری دنیا خدائے واحد کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ نکتہ سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔"

(الفضل ۸ جون ۱۹۶۶ء)

مستعد اور مخلص نوجوان اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ ہوں اور خدمت اسلام کے لئے ایک تھوڑا سا حصہ "تحریک وقف عارضی" میں ضرور پیش کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ۔

ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے بھائی قریشی فضل حسین شاہ صاحب آف محب پور تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا مختصر سی بیماری کے بعد ۲۲ اپریل ۷۹ء کو صبح ۱۰ بجے بعمر ۸۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم نہایت نیک دل شریف طبع اور درویش انسان تھے۔ موصی ہونے کے ساتھ ساتھ جماعت کے مختلف عہدوں پر مثلاً قائد، صدر، سیکرٹری مال کی ڈیوٹی بہت عمدہ طریقہ سے سرانجام دیتے رہے۔ صوم و صلوٰۃ کے بہت پابند تھے۔ انہوں نے ہمیں والد صاحب کی وفات کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین!

جنازہ میں ہم تین بھائیوں کے سوا اور کوئی شامل نہ ہو سکا۔ اس لئے میری عاجزانہ درخواست ہے کہ ان کی نماز جنازہ غائب ادا فرمائی جائے۔

(قریشی ظفر حسین شاہ۔ منیر الیکٹریشن
کریسنٹ شوگر ملز۔ فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹینڈر نوٹس

ضلع کونسل میانوالی کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے سال رواں کی فیس ڈسٹرکٹ فنڈ میں جمع کرا دی ہے۔ مورخہ ۹/۵/۷۹ کو وقت ۱۱ بجے دن سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں جو اسی دن حاضر آمدہ ٹھیکیداروں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر فارم مورخہ ۵/۸ تک دفتر ڈسٹرکٹ انجینئر میانوالی سے ڈیپازٹ کال دکھا کر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ تخمینہ جات و دیگر شرائط کسی بھی دن دفتری اوقات کے دوران ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

ایڈمنسٹریٹر صاحب ضلع کونسل میانوالی کسی بھی ٹینڈر کو بغیر وجہ بتائے منظور یا مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	میعاد
(۱)	تعمیر پختہ سڑک عیسیٰ خیل چک ۵۵ ڈی ایل سیکنڈ فیز	۲,۰۰,۰۰۰/-	۴۰۰۰/-	۱/۲ ماہ
(۲)	تعمیر سولنگ عیسیٰ خیل شیخ محمود روڈ	۱۲۸,۰۰۰/-	۲۵۶۰/-	ایک ماہ
(۳)	تعمیر پلیاں نیکٹ شوگر ملز دریا خان	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱/۲ "
(۴)	مرمت فوڈ گودام دال پھجرال دریا خان و بھکر	۲۵۳۰۰/-	۵۵۰/-	۱/۲ "
(۵)	مرمت سٹیڈیم میانوالی	۵۰۰۰/-	۱۰۰/-	۱ ماہ
(۶)	مرمت رہائش گاہ ڈسٹرکٹ انجینئر میانوالی	۷۵۰۰/-	۱۵۰/-	۱ "
(۷)	مرمت شفاخانہ حیوانات داؤد خیل	۳۷۵۰/-	۱۰۰/-	۱ "
(۸)	مرمت سول ڈسپنسری داؤد خیل	۴۷۵۰/-	۱۰۰/-	۱ "
(۹)	مرمت سول ڈسپنسری و سٹاف کوارٹر پیلا	۱۳۶۰۰/-	۳۰۰/-	۱ "
(۱۰)	مرمت لنک روڈ داؤد خیل	۸۳۰۰/-	۲۰۰/-	۱ "
(۱۱)	مرمت سول ڈسپنسری بلڈنگ کمر مشانی	۴۸۵۰/-	۱۰۰/-	۱ "
(۱۲)	سپیشل مرمت گورنمنٹ مڈل سکول حیدر آباد	۷۷۵۰/-	۱۷۵/-	۱ "
(۱۳)	" " " ابا خیل	۵۵۰۰/-	۱۲۵/-	۱ "
(۱۴)	" " " چھدرو	۱۰۰۰۰/-	۲۰۰/-	۱ ۱/۲ "

(۱۵) نیز نیلامی دکانات و ضلع کونسل میانوالی مورخہ ۹/۵/۷۹ بمقام میانوالی منعقد ہوگی۔ شرائط دفتر میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

المشتہر

شیخ بشیر احمد ایڈمنسٹریٹر ضلع کونسل میانوالی

IPL-2236

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۸۱۰

میں محمد منیر ولد محمد ملک صاحب قوم جٹ پیشہ کاشتکار عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن چک ۲۷ ر ب ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۸/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

اراضی ¼ کنال مالیت ۱۵۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد منیر

گواہ شد۔ عطا محمد ولد غلام علی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ۔

گواہ شد۔ محمد انور نسیم مربی جماعت احمدیہ چک ۶۹/ر ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد

مسل نمبر ۲۳۸۸۵

میں حاجن آمنہ بی بی بیوہ چوہدری مظفر خاں صاحب مرحوم عمر ۶۰ سال قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری۔ بیعت پیدائشی ساکن کوٹ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۱۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ زرعی اراضی ۱۳ کنال ۹ مرلے مالیت ۱۱۸۲۵/- روپے۔

۲۔ طلائی کڑے وزنی ۲½ تولہ مالیت ۱۷۵۰/- روپے۔

۳۔ بھینس مالیت ۲۰۰۰/- روپے

۴۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے سالانہ آمد بصورت زرعی زمین ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ حاجن آمنہ بی بی

گواہ شد۔ محمد شریف صدر جماعت احمدیہ میانوالی خانوالی ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ زندہ محمود (پسر موصیہ)

مسل نمبر ۲۳۹۲۲

میں رسولی بی بی بیوہ چوہدری اعظم علی صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۸ء ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۹/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ ½ کنال اراضی مالیت ۱۵۰۰/- روپے۔

۲۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲/- روپے۔

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

پکڑ لیا اور وہ اپنے اپنے گھروں میں (عذاب کی وجہ سے) زمین سے چمٹے ہوئے ہوگئے۔ گویا وہ اس (ملک) میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سنو! ثمود نے اپنے ربّ (کے احسانوں) کی ناشکری کی تھی سو (عذاب کے فرشتوں کو حکم دیا گیا کہ) ثمود کے لئے لعنت مقدّر کر دو۔

الغرض مامورین الٰہی کے مخالفین (اپنے مظالم، صریح زیادتیوں اور فساد فی الارض کی وجہ سے) جس ڈگر پر گامزن ہوتے ہیں اُس کی آخری منزل اَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَۃُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِھِمْ جٰثِمِیْنَ کَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْھَا کی شکل میں یا اس سے ملتی جلتی کسی اور شکل میں ظاہر ہوتی ہے جیسا کہ ثمود کے لئے ظاہر ہوئی اور جسے خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں تفصیل سے بیان کیا ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ و سالانہ آمد ۱۰۰/- روپے بصورت زرعی زمین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ رسولی بی بی

گواہ شد۔ رشید احمد ولد ماسٹر لال دین داتا زید کا ڈ۔خ خاص ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ چوہدری بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ داتا زید کا ڈ۔خ خاص ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۳۹۲۳

میں خورشید بیگم بیوہ چوہدری محمد علی صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۵/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ ½ کنال اراضی مالیت ۱۵۰۰/- روپے

۲۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ و ۱۰۰/- روپے سالانہ آمد زمین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو تی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ خورشید بیگم

گواہ شد۔ رشید احمد ولد ماسٹر لال دین۔ داتا زید کا ڈ۔خ خاص ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ چوہدری بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ۔

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

محمود احمد طارق

مہران گفٹ سنٹر رحمت بازار۔ ربوہ

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے نئے ممبران برائے سال ۸۰-۱۹۷۹ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سال ۸۰/۷۹ کیلئے مندرجہ ذیل ممبران صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی تقرری فرمائی ہے:-

۱- خاکسار مولوی محمد دین	صدر- صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
۲- مکرم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب	ناظر اعلیٰ
۳- " صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب	ایڈیشنل ناظر اعلیٰ، ناظر خدمت درویشان
۴- " چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ	ناظر امور عامہ، خارجہ
۵- " چوہدری ظہور احمد صاحب	ناظر دیوان
۶- " شیخ محبوب عالم صاحب خالد	ناظر بیت المال آمد
۷- " صوفی غلام محمد صاحب	ناظر بیت المال خرچ
۸- " مولانا عبد المالک خان صاحب	ناظر اصلاح و ارشاد
۹- " مولانا قاضی محمد نذیر صاحب	ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف
۱۰- " چوہدری غلام احمد صاحب عطاء	ناظر زراعت
۱۱- " صوفی بشارت الرحمٰن صاحب	ناظر تعلیم
۱۲- " چوہدری حمید اللہ صاحب	ناظر ضیافت
۱۳- " فضل الٰہی صاحب انوری	ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)
۱۴- " ناظر صاحب شہبان	ممبر
۱۵- " صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ	ممبر
۱۶- " وکیل اعلیٰ صاحب تحریک جدید	ممبر
۱۷- " مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودہا	ممبر
۱۸- " خان بشیر احمد صاحب رفیق	ممبر

(صدر - صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

آپ بھی ان نیکیوں میں شمولیت فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-
"وقف جدید کا قیام میں سمجھتا ہوں اس لئے کیا گیا تھا کہ ایک مسلمان کا جو کم سے کم معیار ہے اس کو قائم رکھا جا سکے ...... دعاؤں کی عادت، خدائے واحد و یگانہ پر کامل توکل، اسلام کا فدائی ہونا، نوع انسان کی خدمت کی تڑپ دل میں پیدا ہونا اور اسی طرح کسی انسان کی جسمانی یا اخلاقی یا روحانی تکلیف کا ناقابل برداشت ہو جانا اصل چیز ہے۔"

آپ بھی وقف جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے کر ان نیکیوں میں شمولیت فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید - ربوہ)

تقریب شادی

خاکسار کے بھتیجے عزیزم عبد الباسط صاحب ابن جناب میاں عبد الحکیم صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ حلقہ مغلپورہ لاہور کی تقریب شادی مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۷۹ء بروز جمعرات عمل میں آئی۔ برات میں احباب جماعت اور عزیز و اقارب کے علاوہ بعض غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے دعاؤں کے ساتھ مغلپورہ سے کاروں کے ذریعہ روانہ ہو کر [illegible] شالامار ٹاؤن میں لڑکی کے والد محترم میاں جلال الدین صاحب کے مکان پر پہنچی۔ بعد تقریباً پانچ بجے شام مغلپورہ واپس ہوئی۔

اگلے روز عزیزم عبد الباسط کے والد صاحب کی طرف سے مغلپورہ میں بعد نماز جمعہ دعوت ولیمہ [illegible] جس میں احمدی احباب اور اعزہ کے علاوہ کثیر تعداد میں دیگر احباب نے بھی شرکت فرمائی۔ عزیزم عبد الباسط صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ [illegible] کو مکرم مولوی بشیر الدین صاحب معلم [illegible] شالامار ٹاؤن نے عزیزہ [illegible] بنت مکرم میاں جلال الدین صاحب کے ساتھ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر کیا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے باعث خیر و برکت کرے اور اس سے نیک اور احسن ثمرات وجود میں آئیں۔ آمین۔

(خاکسار محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و فجی)

حضور ایدہ اللہ کے دو اہم خطبات کی کتابی شکل میں اشاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات فرمودہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۸ء اور ۱۲ جنوری ۱۹۷۹ء

"اسلام آزادی ضمیر اور مذہبی آزادی کا ضامن ہے"

کتابی صورت میں شائع ہو گئے ہیں۔

خطبات اردو بڑا سائز	۱۸۰/- روپے سینکڑہ
خطبات اردو چھوٹا سائز	۱۰۰/- روپے سینکڑہ
انگریزی ترجمہ	۱۸۰/- روپے سینکڑہ

ملنے کا پتہ:- معرفت روزنامہ الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہار طلبی ٹینڈر

حسب ذیل کاموں کے لئے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کیلئے منظور شدہ ٹھیکیداروں جنہوں نے ۱۹۷۹ء کی تجدیدی اندراج کی فیس ادا کر دی ہو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۵ء اور سنٹرل ریجن اپنیٹمز ۱۹۶۷ء کی بنیاد پر پرسنٹیج ریٹ ٹینڈر مورخہ ۳-۵-۷۹ کو زیر دستخطی کو مطلوب ہیں۔ ٹینڈرز ٹھیکیداروں یا ان کے نمائندوں (جو موجود ہونا پسند کریں گے) کے روبرو دن اور وقت مقررہ پر کھولے جائیں گے۔ خالی ٹینڈر فارم مورخہ ۲۹-۴-۷۹ تک صرف دفتری اوقات میں جاری کئے جاویں گے۔ بلا زرِ ضمانت ٹینڈروں پر غور نہیں کیا جاوے گا۔ زرِ ضمانت ٹریژری چالان یا ڈیپازٹ کی شکل میں ہونا لازم ہے۔ زیر دستخطی کو کوئی ایک یا تمام ٹینڈروں کو وجہ بتائے بغیر مسترد کرنے کے حقوق حاصل ہیں۔ بذریعہ تار ٹینڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

نمبر شمار	نام منصوبہ کام	انتہائی تخمینہ	زر ضمانت	میعاد کام
۱-	سپیشل مرمت سول ہسپتال شاہ پور	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	۱½ ماہ

دستخط (عبد الرزاق)
ایگزیکٹو انجینئر سیکنڈ پروانشل بلڈنگز ڈویژن سرگودہا
IPL-2233

مشہور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
فضل عمر دواخانہ ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر لکھنا نہ بھولئے
(مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴